سوال

(242) روزے دار کی اپنی بیوی سے زبردستی مباشرت

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب کوئی شخص روزے کی حالت میں دن کے وقت بیوی کو مجبور کر کے اس سے مباشرت کرے اور وہ گردن آزاد کر سکتے ہوں نہ کاروباری مصروفیت کی وجہ سے روزے رکھ سکتے ہوں تو کیا ان کے لیے کھانا کھلا دینا کافی ہو گا؟

کھانے کی مقدار اور نوعیت کیا ہونی چاہیے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جب کوئی مرد اپنی بیوی کو مباشرت پر مجبور کرے جب کہ دونوں روزے سے ہوں تو عورت کا روزہ صحیح ہو گا اور اس پر کفارہ بھی نہیں ہو گا۔ ہاں البتہ مرد پر کفارہ ہو گا اور وہ یہ کہ ایک گردن آزاد کرے۔ اگر یہ میسر نہ ہو تو دو ماہ کے مسلسل روزے رکھے اور اگر اس کی بھی استطاعت نہ ہو تو ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلائے جیسا کہ "صحیحین" میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی حدیث میں ہے۔[1] نیز اسے اس روزے کی قضا بھی دینا ہو گی۔

---

[1] صحیح بخاري، الصوم، باب اذا جامع فی رمضان،...الخ، حدیث: 1936 و صحیح مسلم، الصیام، حدیث: 1111

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب الصیام: ج 2 صفحہ 190

محدث فتویٰ